سوال

جائے آ(275)ے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نوء کرے اوراس کے ہاتھ میں زخم ہوجسے پانی نہیں لگنے دینا اوروہ اس کے عوض تیمم کرتا ہے لیکن ایک دفعہ وہ بھول گیااوراس نے تیمم کے بغیر نماز شروع کرلی اوراسے اس وقت یادآیاجب وہ نماز میں تھا تواس نے نماز قطع کئے بغیر ہی تیمم کرلیااور نماز کوجاری رکھا تواس نماز کاکیا حکم ہے ؟کیا یہ نماز با

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یں سے کسی جگہ زخم ہوکہ اسے دھونایااس پر مسح کرناممکن نہ ہوکہ اس سے زخم کے بڑھ جانے یاشفایابی کے موخرہونے کااندیشہ ہوتواس شخص کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ تیمم کرلے جو شخص زخم کی جگہ کوچھوڑکروضوء کرلے اور نماز شروع کرلے اوردوران نمازیادکرلے کہ اس نے زخم کی جگہ کے بدلے تیمّ

ریم صلی اللہ علیہ وسلم رجلافی قدمہ قدرالدرہم لم یصبہ الماء فامرہ باعادۃ الوضوء» (سنن ابی داود)

م صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کودیکھاکہ اس کے پاؤں میں ایک درہم کے برابر جگہ خشک ہے جسے پانی نہیں پہنچا توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیاکہ وہ دوبارہ وضوء کرے؛"

ں کے بارے میں سوال کیاگیاہے اس کے لئے اگر غسل اور مسح میں دشواری اورمعذوری ہوتواس کے لئے واجب ہے کہ وہ اس کے بدل یعنی تیمم کواختیارکرے حسب ذیل ارشادباری تعالیٰ کے عموم کایہی تقاضا ہے۔

مُ...٤٣... سورة النساء

لرتم بیماررہویاسفر میں ہویاتم سے کوئی بیت الخلاء سے ہوکرآیاہوتم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہواور تمہیں پانی نہ ملے توپاک مٹی لواورمنہ اورہاتھوں کامسح (کرکے تیمم) کرلو۔"

حابی کے قصہ سے بھی یہی معلوم ہوتاہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لو غسل جسدہ وترک راسہ حیث اصابہ الجراح» (سنن ابن ماجہ)

ے چاہیئے تھاکہ اپنے جسم کودھولیتااوراورسر میں جہاں زخم تھااسے چھوڑدیتا۔"

رت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اکان یکفیہ ان یتیمم» (سنن ابی داود)

یمم کرنا ہی کافی تھا۔"

اگراس شخص نے جس کے بارے میں سوال کیاگیاہے نماز کونہیں دوہرایاتواسے دوہراناچاہیئے۔ (فتوی کمیٹی)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

ر285

محدث فتویٰ